"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

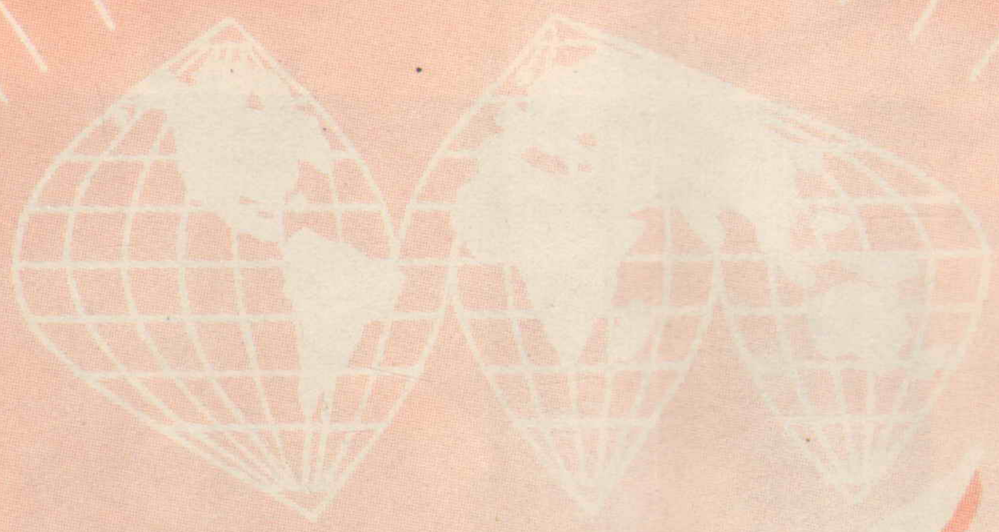

ماہنامہ خالد ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

تبلیغ 1360 ہش
فروری 1981

2
1981

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Hazrat Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad,
President, Tahrik-i-Jadid Anjuman Ahmadiyy, visits Jamia Ahmadiyya Rabwab.

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ، وکیل التشیر جامعہ احمدیّہ کا معائنہ فرما رہے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

فروری ۱۹۸۱ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

— سالانہ چندہ —

پاکستان ..... پانچ روپے

فی پرچہ ..... ۵۰ پیسے

بیرونی ممالک (بحری ڈاک) .... ایک پونڈ

" " (ہوائی ڈاک) .... تین پونڈ

ترتیب

دل کی باتیں	اداریہ	۳
حضرت مصلح موعود	مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق	۵
جاپان میں تبلیغ اسلام	مکرم عطاء المجیب صاحب راشد	۸
انگلستان میں تربیتی کلاس کے موقعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام		۱۴
انتخاب	سلیم شاہجہانپوری۔ عبدالمنان ناہید احسن اسمٰعیل گوجرہ	۱۶
نائیجیریا میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ		۱۷
یوگنڈا میں جماعت احمدیہ کا سیمینار		۱۹
تصویری کارڈ		۲۰
اشتہارات		۲۱ تا ۲۴

پبلشر: عبداللطیف

پرنٹر: سید عبدالحی

مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت: دفتر ماہنامہ تحریک جدید

تاریخ اشاعت: ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر ۶۷۸

ریٹ ٹیلیکس ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۲

تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

ادارتیہ

دل کی باتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ :- ہر الہامی مذہب کا بنیادی اعتقاد اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی وحدانیت کے گرد گھومتا ہے۔ مرورِ زمانہ اس اعتقاد کو کوئی اور رنگ دے دے تو اور بات ہے۔ لیکن اس بات سے کسی کو انکار ممکن نہیں کہ الہام خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور ایک ہی خدا ہے۔ جو الہام کرتا ہے۔ جس کا مطلب دوسرے الفاظ میں یہ بھی ہے کہ خدا کی وحدانیت کے سوا خدا کا کوئی تصور کسی الہامی مذہب کو قابل قبول ہو ہی نہیں سکتا۔ حتیٰ کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے تصور کو کئی خداؤں میں تقسیم کرتے ہیں۔ وہ بھی ذرا سا کریدنے پر اس بات کے قائل نظر آتے ہیں کہ خدا ایک ہی ہے

دنیا میں جس قدر انبیاء آئے ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہی کو منوانا تھا اور انسانیت کو اس کے آستانے پر لاکر کھڑا کرنا تھا۔ انبیاء کے بعد ان کے صحیح پیروکاروں کا بھی سب سے اہم فریضہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہی کو دنیا میں قائم کرنا تھا۔ سب سے افضل و اعلیٰ رسول۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کے آخری لمحوں میں بھی جو وصیت کی وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہی سے متعلق تھی۔

اس دور میں کہ یہ کفر و اسلام کی آخری جنگ کا دور ہے۔ اس بات کی اہمیت کو شدت سے اجاگر کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے کہ اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کو دلوں سے منوایا جائے۔ اور زبانوں سے اظہار کروایا جائے۔ انسانیت کو ایک بار پھر ہر قسم کے تصوراتی بتوں سے چھڑوا کر اللہ تعالےٰ کے آستانہ پر لایا جائے۔

اس امر کے پیش نظر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے دوستوں کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کے اظہار سے دنیا بھر کی فضاؤں میں ایک ارتعاش پیدا کر دیں۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے آہستہ آواز سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہتے رہیں۔ جہاں یہ جتنا زیادہ دہرایا جائے گا وہاں اتنا ہی زیادہ، دلوں میں تبدیلی کا امکان پیدا ہوگا۔ روحیں اللہ تعالےٰ کے آستانہ جھکیں گی۔ سکون اور طمانیت محسوس کریں گی۔

اور دنیا اپنے دکھوں سے نجات پائے گی۔

آئیے ہم سب بلا توقف لَآ اِلٰہَ اِلَّا کہتے رہیں۔ ہر وقت، ہر جگہ۔ سب لوگ بچے، جوان، بوڑھے عورتیں اور مرد۔ خدا کرے ہماری یہ ہلکی آوازیں فرشتوں کی گونج کا باعث بن جائیں۔ آمین ثم آمین

صاحب صحیح نفس

ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں وہ دل دیئے ہیں جو سمجھتے ہیں۔ اور وہ آنکھیں دی ہیں جو دیکھتی ہیں اور وہ قوت فکر دی ہے جو صحیح نتائج اخذ کرتی ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو ہم یہ بات کہاں سمجھ سکتے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے جو پسر موعود کے متعلق فرمایا تھا اس میں کتنی گیرائی تھی اور کتنی گہرائی تھی۔ دنیا میں ہوتا تو سب کچھ رہا ہے لیکن فائدہ انہیں لوگوں نے اٹھایا ہے جن کی آنکھیں دیکھتی ہیں دل سمجھتے ہیں۔ اور قوت فکر صحیح نتیجہ اخذ کرتی ہے۔

پسر موعود والی پیشگوئی میں اس بات کا ذکر ہے۔ کہ وہ رحمت کا نشان ہوگا۔ فضل اور احسان کا نشان ہوگا۔ اللہ تعالےٰ کی قربت کا نشان ہوگا۔ اس کے ذریعہ زندگی کے خواہاں موت سے نجات پائیں گے۔ اور اس کی وساطت سے اسلام کا شرف کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہوگا۔ اس کے ساتھ فضل ہوگا اور وہ صاحب شکوہ اور عظمت ہوگا۔ روح الحق سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ دل کا حلیم ہوگا۔ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اس کا آنا جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔

جب حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یہ سب کچھ کہا تھا اس وقت کون سمجھ سکتا تھا کہ یہ سب کچھ کیونکر ہوگا۔ لیکن اس وقت بھی ماننے والوں نے مانا اور دل سے اس پر یقین کیا۔ اب یہ ساری باتیں پوری ہو چکی ہیں۔ اب یہ پیشگوئی کوئی مستقبل کا راز نہیں رہی۔ بلکہ ماضی کی ایک ٹھوس

حقیقت بن چکی ہے۔ اور ایسے ماضی کی حقیقت بن چکی ہے۔ جس کے ناطے حال اور مستقبل سے ہمیشہ جڑے رہیں گے۔

لیکن یہ سب کچھ کتنے لوگوں کو نظر آرہا ہے اور کتنے لوگ اسے سمجھ رہے ہیں۔ اور کتنے لوگ ان باتوں سے صحیح نتیجہ اخذ کر رہے ہیں۔ ہم واقعی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوش قسمت ہیں کہ ہم اسے دیکھتے بھی ہیں سمجھتے بھی ہیں اور مانتے بھی ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

تربیتِ اولاد

یہ تو ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ اپنے مخصوص حالات کی وجہ سے یہ سمجھتے ہوں کہ تربیت اولاد ان کے بس کا روگ نہیں ہے۔ لیکن ایسے والدین تو یقیناً کوئی نہیں ہوں گے جو تربیت اولاد کی ضرورت سے انکاری ہوں اور افادیت کے غیر معترف۔

یہ کہنا کہ آج کے بچے کل کی قوم ہیں تو کسی حد تک دور کی بات ہے۔ وہ "کل" جس میں انہیں اپنے آپ کو قوم بنانا ہے بہت جلدی طلوع نہیں ہو جاتا۔ غور اس بات پر کرنا چاہیئے کہ اگر آج کوئی بچے صحیح راہ پر نہیں تو کیا وہ والدین کے لئے محلہ والوں کے لئے شہر والوں کے لئے سکون کا باعث ہیں۔ ہرگز نہیں۔ آج بھی وہ سردردی پیدا کرتے ہیں۔ اور اس سردردی سے آج کے لوگ پریشان ہیں یہ پریشانی دور ہونی چاہیئے۔

یہیں جہاں بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ وہ کل کو ہماری جگہ لے کر ذمہ واریاں اٹھانے والے ہیں۔ وہاں یہ سوچ کر بھی تربیت کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ آج کا سکون برباد نہ ہو۔ اگر والدین یہ بات مدنظر رکھیں تو وہ اس آج کے کام کو کل پر کبھی نہ ڈالیں۔ آیئے ہم سب مل کر بچوں کو قرۃ العین بنانے کی کوشش کریں۔ اس سے ان کا آج بھی سدھر جائے گا اور کل بھی۔

یاد جس دل میں ہو اس کی وہ پریشان نہ ہو
ذکر جس گھر میں ہو اس کا کبھی ویران نہ ہو

کیا آپ اور آپ کے گھر کے تمام افراد جو قرآن کریم پڑھ سکتے ہیں۔ ہر روز صبح کے وقت قرآن کریم کی تلاوت کرتے۔ اور کیا وہ افراد جو قرآن کریم نہیں پڑھ سکتے۔ آپ ان کو قرآن کریم پڑھانے کا اہتمام کرتے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم شبیر احمد خان صاحب رفیق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصلح موعود

حضرت

صرف کر ڈالیں خدا کی راہ میں سب طاقتیں
جان کی بازی لگا دی قول پر ہارا نہیں

"اے خدا! میں تجھ کو حاضر ناظر
جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ
عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت
احمدیت سے پھر جائے۔ تب بھی وہ
پیغام جو حضرت اقدس کے ذریعہ
تو نے نازل فرمایا ہے۔ میں اس کو دنیا
کے کونے کونے میں پھیلاؤں گا۔"

یہ تھے وہ تاریخی الفاظ جو ایک انیس سالہ نوجوان نے اپنے مقدس باپ کی وفات پر ان کے سرہانے کھڑے ہو کر اس وقت کہے، جب سب پر گھبراہٹ طاری تھی کہ اب کیا ہوگا؟ یہ مقدس عہد حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اپنے مقدس باپ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات پر کیا تھا۔ اور پھر اپنی ساری زندگی اس مقدس عہد کی تکمیل میں صرف کر ڈالی اور حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ کے پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کا شرف آپ کے حصہ میں آیا۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام الٰہی اطلاع دی تھی کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" (تذکرہ صفحہ ۳۰۵)

چونکہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مظہر اتم تھے۔ اس لئے یہ ضروری تھا کہ اشاعت احمدیت کی تکمیل کا بیشتر کام بھی آپ کے ذریعہ ہوتا۔ جیسے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا ہے کہ انبیاء جس صداقت کو دنیا میں پھیلانے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔ اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں ہوتی۔ بلکہ تکمیل اشاعت صداقت کے لئے اللہ تعالیٰ قدرت ثانیہ کو ظہور میں لاتا ہے۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو اپنے اس مقدس عہد کی تکمیل کے لئے کتنا جوش تھا۔ اس کا اندازہ آپ کی مندرجہ ذیل تحریر سے ہو سکتا ہے۔

"جب میں رات کو اپنے بستر پر
لیٹتا ہوں تو بسا اوقات سارے

جہاں میں تبلیغ کو وسیع کرنے کے
لئے میں مختلف رنگوں میں اندازے
لگاتا ہوں۔ کبھی کہتا ہوں اتنے مبلغوں
سے کام نہیں ہو سکتا۔ اس سے بھی
زیادہ مبلغ چاہئیں۔ یہاں تک کہ
بعض دفعہ بیس بیس لاکھ تک مبلغین
کی تعداد پہنچا کر میں سو جایا کرتا ہوں
میرے اس وقت کے خیالات کو
اگر ریکارڈ کیا جائے۔ تو شائد دنیا
یہ خیال کرے کہ سب سے بڑا پاگل
میں ہی ہوں۔ مگر مجھے اپنے خیالات اور
اندازوں میں اتنا مزہ آتا ہے کہ سارا
دن کی کوفت دور ہو جاتی ہے"۔

(الفضل ۲۸ اگست ۱۹۵۹ء)

بچپن میں کئے گئے اس عہد کو آپ نے جس
عظیم الشان رنگ میں دنیا بھر میں احمدیہ مشنوں کے
جال بچھا کر پورا کیا۔ اس کی تفصیل کی تو ایک ضخیم
کیا کئی کتابیں بھی متحمل نہیں ہو سکتیں۔

ابھی آپ مسند پر متمکن بھی نہیں
ہوئے تھے۔ جب حضرت اقدس کے
سامنے انگلستان میں تبلیغ اسلام کے لئے بھجوائے
جانے کے لئے مکرم حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال
کا نام پیش ہوا۔ لیکن اس وقت آپ کی رقم نہ تھی کہ
ان کے لئے کرایہ کا بندوبست ہو سکتا۔ جب حضرت
مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو اس بات کا علم

ہوا تو آپ نے فوراً مجلس انصار اللہ کے فنڈ سے
جس کے آپ بانی اور صدر تھے رقم پیش کر دی اور
یوں گویا سلسلہ احمدیہ کے عظیم تبلیغی نظام کی پہلی
اینٹ کے لئے سرمایہ مہیا کرنے کا تاریخی کام آپ
کے ذریعہ ہوا۔ پر متمکن ہونے کے بعد
آپ نے دنیا بھر میں سلسلہ احمدیہ کے مشن قائم
کئے۔ اور دنیا کا شائد ہی کوئی بڑا ملک ہو گا جہاں
آپ نے مبلغین نہ بھجوائے ہوں۔ بظاہر حالات
سازگار نہ تھے۔ سرمایہ موجود نہ تھا۔ جماعت ابتدائی
نشوونما کی حالت میں ہونے کی وجہ سے دولت
پیش نہ کر سکتی تھی۔ پھر جماعت کے خلاف اندرون
ہندوستان میں ریشہ دوانیاں پورے زور سے جاری
تھیں۔ جماعت احرار نے یہ اعلان کر رکھا تھا کہ وہ جماعت
احمدیہ کو معاذ اللہ جڑ سے اکھیڑ کر رہے گی۔ لیکن
اس اولوالعزم انسان نے حالات کا سینہ سپر ہو کر
مقابلہ کیا۔ اور دنیا بھر کو حلقہ بگوش اسلام کرنے
کے سلسلہ میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ کوئی
مخالفت کوئی طوفان آپ کے عزائم میں رخنہ پیدا
نہ کر سکی۔ اور جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ

"تو میں اس سے برکت پائیں گی"

اقوام عالم میں آپ کا شہرہ ہوا۔ کیا
افریقہ کیا امریکہ کیا ایشیا اور کیا آسٹریلیا سب
نے آپ سے برکت پائی۔ آج دنیا میں احمدیہ
مشنز جہاں جہاں بھی قائم ہیں۔ وہاں سے یہ صدا
آتی ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلاشبہ آپ نے اپنا وہ عہد جو اپنے
مقدس والد کی نعش کے سرہانے کھڑے ہو کر
کیا تھا پورا کر دیا۔ اس بات کا اعتراف بیگانوں
نے بھی کیا بقول کسے

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

آیئے اخبار الفتح جو مصر سے شائع ہوتا ہے کے
ایک اقتباس پر ختم کریں۔ جو اس نے اپنی ۱۹۳۲ء
کی ایک اشاعت میں درج کیا ہے۔

"میں نے بغور دیکھا تو قادیانیوں
کی تحریک حیرت انگیز پائی۔ انہوں نے
بذریعہ تقریر و تحریر مختلف زبانوں
میں اپنی آواز بلند کی ہے اور مشرق
اور مغرب کے مختلف ممالک و اقوام
میں بصرف کثیر زر اپنے دعوے کو
تقویت پہنچائی ہے۔ ان لوگوں نے
اپنی انجمنیں منظم کر کے زبردست حملہ
کیا ہے اور ایشیا۔ یورپ۔ امریکہ اور
افریقہ میں ان کے اپنے تبلیغی مراکز
قائم ہو گئے ہیں۔ جو علم و عمل کے
لحاظ سے تو عیسائیوں کی انجمنوں کے
برابر ہیں لیکن تاثیرات و کامیابی میں
عیسائی پادریوں کو ان سے کوئی
نسبت نہیں"

اللہ کی بے شمار برکتیں اور رحمتیں آپ پہ
نازل ہوں اور خدا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک
حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی اس
خواہش کا مصداق ہو ؎

مٹ جاؤں میں تو اس کی پروا نہیں ہے مجھ کو
میری فنا سے حاصل گر دین کو بقا ہو

وَاللّٰہُ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کس کی
کوششیں اس کام میں زیادہ ہیں اور وہ
کسی مخلص کی محنت کو ضائع نہیں کرے گا۔
مگر جہاں تک ہمارا علم اور رویت ہمیں بتلاتا
ہے وہ یہ ہے کہ سب سے زیادہ کوشش اخویم
مولوی نور دین صاحب اور اخویم مولوی عبدالکریم
صاحب کی ہے جو تمام تعلقات چھوڑ کر کئی مہینوں
سے اس کام کے لئے میرے پاس موجود ہیں اور
حضرت مولوی نور دین صاحب نے نہ صرف اتنی
ہی مدد دی بلکہ اس کام کے لئے عمدہ عمدہ
کتابیں اپنی قیمت سے خرید کر منگوا دیں اور
اس مطلب کے لئے قیمتی کتابوں کا ذخیرہ
اکٹھا کیا جزاھم اللہ خیراً۔
وَاللّٰہُ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ۔
آمین"

(منن الرحمٰن)

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ انچارج جاپان

جاپان میں تبلیغ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی عطا کردہ توفیق سے گزشتہ دس مہینوں میں (جنوری تا اکتوبر ۱۹۸۰ء) تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جو حقیر مساعی کرنے کا موقعہ ملا۔ ان کا نہایت مختصر تذکرہ احباب جماعت کی اطلاع اور تحریک دعا کی غرض سے ذیل میں تحریر کر رہا ہوں۔ اس رپورٹ میں درج بعض امور کا تفصیلی تذکرہ دوران سال الفضل میں شائع ہونے والی رپورٹوں میں بھی ہو چکا ہے۔ تاہم یکجائی صورت میں پیش کرنے کی غرض سے یہاں بھی اشارۃً ذکر کیا جا رہا ہے۔

تبلیغی تقاریر۔

جاپان میں مذہب سے دلچسپی کی وجہ سے سکولوں۔ کالجوں اور دیگر ادارہ جات میں تبلیغی تقاریر کرنے کا اس قدر موقعہ نہیں ملتا۔ جتنا کہ دنیا کے بعض دیگر ممالک میں میسر آتا ہے۔ تاہم کبھی کبھی ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایسے مواقع سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تین بار اسلام کے بارے میں باقاعدہ تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ پہلی تقریر HIRAI ENGLISH SCHOOL میں ہوئی۔ مختلف عمروں کے پندرہ جاپانی دوست اس موقعہ پر موجود تھے۔ تقریر کے بعد انہوں نے متعدد سوالات کئے۔ جن کے جوابات دیئے گئے۔

دوسری تقریر HAMMERSHOLD INTERNATIONAL کلب میں ہوئی۔ یہ اچھے پڑھے لکھے اور سنجیدہ جاپانیوں کا ایک معروف علمی کلب ہے۔ ہر ماہ اجلاس ہوتے ہیں اور کسی اہم مسئلہ پر تقریر کروائی جاتی ہے۔ کلب کی دعوت پر خاکسار نے "عالم اسلام اور جاپان" کے موضوع پر ایک گھنٹہ جاپانی میں تقریر کی۔ ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ اور ایک گھنٹہ بعد میں اسلام ہی کے موضوع پر گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔ حاضری ۲۵ افراد پر مشتمل تھی۔

تیسری تقریر ۔C.C.C. انگریزی سکول میں ہوئی یہ سکول جاپان میں انگریزی سکھانے کا سب سے بڑا اور وسیع ادارہ ہے۔ ٹوکیو کے SHINJUKU سکول میں تقریر ہوئی۔ سامعین میں ۲۳ جاپانی اور دو امریکن تھے۔ اچھے سمجھدار نوجوان طالب علموں نے بہت عمدہ سوالات کئے اور اسلام میں بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دلچسپی کا اظہار کیا۔ ہر سہ مواقع پر جملہ حاضرین کو جماعت کا شائع کردہ اسلامی لٹریچر مہیا کیا گیا۔

اخبارات سے رابطہ

اس عرصہ میں چھ اخباری نمائندوں سے الگ الگ مواقع پر اسلام کے بارہ میں بہت تفصیل سے بات چیت کا موقعہ ملا۔ جاپان کے مشہور NIHON KEZAI SHIMBUN کے رپورٹر MR. WAKI سے تعارف احمدیت کے موضوع پر تفصیل سے بات چیت ہوئی۔ اس اخبار میں اسلام کے بارہ میں ایک سلسلہ وار مضمون تعارف کے طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔ اخباری رپورٹر نے کہا کہ وہ بنیادی امور کا تعارف مکمل ہونے پر کسی موقعہ پر جماعت احمدیہ کا تعارف بھی اپنے جاپانی اخبار میں شائع کر دیں گے۔ ایک رپورٹر MR. KOMATSU ہماری دعوت پر مشن ہاؤس آئے اور اسلام کے بارہ میں تین چار گھنٹے بہت تفصیل سے باتیں کرتے رہے۔ اسی طرح ایک اور موقعہ پر HOKKAIDO SHIMBUN کے رپورٹر MR. KITAHARA کو کھانے کی دعوت پر مدعو کیا گیا۔ انہیں اسلام اور احمدیت کا تعارف بہت تفصیل سے کروانے کا موقعہ ملا۔ انہوں نے متعدد سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔

جاپان کے ایک مشہور رسالہ SHUKYO NO SEKAI (مذہب کی دنیا) کے رپورٹر MR. MORI تین بار مشن ہاؤس میں آکر اسلام کے بارے میں تفصیلی بات چیت کر چکے ہیں۔ دراصل اس رسالہ والوں کا پروگرام ہے کہ اپنے بدھ قارئین کے اضافہ علم کے لئے اسلام کا تعارف اپنے رسالہ میں شائع کریں۔ مسٹر موری اسی سلسلہ میں مشن ہاؤس تشریف لاتے رہے ہیں۔ انہوں نے تفصیلی نوٹس تیار کر لئے ہیں۔ اور جنوری ۱۹۸۱ء کے شمارہ میں تعارف اسلام کے سلسلہ میں پہلی قسط شائع کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس طرح خالص جاپانی مذہبی حلقوں میں اسلام کا پیغام پہنچانے کا بہت اچھا موقعہ مل جائے گا۔

مشہور انگریزی اخبار JAPAN TIMES کے مینیجنگ ایڈیٹر MR. JHON YAMANAKA سے ان کے دفتر میں ایک گھنٹہ ملاقات کی۔ وہ اخبار میں میرے خطوط کی اشاعت کی وجہ سے غائبانہ طور پر پہلے سے متعارف تھے۔ بڑے اچھے طریق سے ملے اور اسلام سے متعلق متعدد موضوعات پر تفصیل سے باتیں ہوئیں۔

خطوط کی اشاعت

دنیا کے قریباً ہر ملک کے اخبارات میں آئے دن اسلام پر اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات تاریخی اور واقعاتی امور کو غلط رنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشن ہذا کو اکثر امر کی بڑی باقاعدگی اور اہتمام سے توفیق مل رہی ہے۔ کہ جب بھی اسلام پر کوئی اعتراض ہوتا ہے یا اسلام کی طرف کوئی غلط بات منسوب کی جاتی ہے۔ تو فوری طور پر اسی اخبار میں بذریعہ خط وضاحت کی جاتی ہے اور ہمیشہ اسلام اور تعلیمات اسلامیہ کا پرزور اور مدلل دفاع کیا جاتا ہے۔ ان دس مہینوں کے عرصہ میں مختلف اخبارات میں مجموعی طور پر کل ۱۲ خطوط شائع ہوئے فالحمد للہ

مذہبی تنظیموں سے تعارف۔

جاپان کے مذہبی حالات سے گہری واقفیت پیدا کرنے اور ان مذہبی ادارہ جات سے متعلقہ افراد کو اسلام کا پیغام پہنچانے کی غرض سے تین مذہبی تنظیموں کے مرکزی دفاتر میں جانے اور بات چیت کرنے کا موقعہ ملا۔ بدھ مت کے ایک فعال اور معروف فرقہ RISSHO KAI کے صدر دفتر میں نوجوانوں کے شعبہ کے سربراہ MR. HASEGAWA سے ملاقات کی بعد ازاں دیگر سرکردہ عہدیداران سے بھی تعارف ہوا۔ انہوں نے اپنا صدر دفتر دکھایا اور وہیں پر بدھ مت اور اسلام کی تعلیمات کے بارے میں بہت مفید اور تفصیلی بات چیت ہوئی۔ جس کا سلسلہ ۳½ گھنٹے جاری رہا۔ اسی طرح ایک اور بدھ فرقہ SHINNYO-EN کے دفتر میں (جو ٹوکیو کے باہر TACHIKAWA میں واقع ہے) جانے کا موقعہ ملا۔ ان ہر دو مواقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلامی تعلیمات بہت وضاحت سے ان لوگوں کے سامنے پیش کرنے اور اسلام کی یہ خوبی بہت واضح صورت میں بیان کرنے کا موقعہ ملا کہ اسلام ہر دینی مسئلہ کے بارے میں ایسی تعلیم پیش کرتا ہے جو نہایت واضح، غیر مبہم اور انسانی دل و دماغ کو اطمینان دینے والی ہے۔

ایک ہندو تنظیم SRI SATHYA SAI BABA نے ٹوکیو میں اپنے دفتر کے قیام کے سلسلہ میں ایک تقریب منعقد کی۔ مکرم مغفور احمد صاحب منیب نے اس میں شرکت کی اور موقعہ کی مناسبت سے متعدد افراد تک اسلام کا پیغام پہنچایا۔ نیز اس مجلس کے صدر سے کافی تفصیل سے بات چیت کی اور ضروری معلومات بھی حاصل کیں۔

رسالہ وائس آف کا اجراء۔

ماہ جولائی ۱۹۸۰ء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مشن ہذا کو جاپانی اور انگریزی میں ایک سہ ماہی رسالہ جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اہل جاپان تک اسلام کا پیغام مسلسل اور مستقل طور پر پہنچانے کے لئے کوئی ذریعہ میسر آجائے سو الحمد للہ کہ اس رسالہ کے اجراء سے یہ خواہش پوری ہوتی نظر آتی ہے

رسالہ کے اجراء کے موقعہ پر حضرت امام
جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے تحریر از راہ شفقت
خصوصی پیغام ارسال فرمایا بلکہ رسالہ کا پہلا شمارہ دیکھ
کر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اپنے دست مبارک
سے رسالہ کو اس دعا سے نوازا کہ
"اللہ تعالیٰ اس رسالہ میں بہت
برکت رکھ دے"

اب تک اس رسالہ کے دو شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ یہ رسالہ چار پانچ سو کی تعداد میں بذریعہ ڈاک ارسال کیا جاتا ہے۔ جاپانیوں کے علاوہ جاپان کی اہم یونیورسٹیوں، لائبریریوں، اخبارات۔ سفارت خانوں۔ مذہبی اداروں۔ انفرادی طور پر اسلام سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی خدمت میں بھجوایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دستی طور پر بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ اسلام کی یہ آواز جاپان کے دور دراز علاقوں تک پہنچ جائے۔

ملک کی مختلف لائبریریوں نے یہ رسالہ اپنے اپنے طور پر محفوظ کرنے کا اہتمام شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جاپان کی مرکزی اور قومی لائبریریوں نے اس رسالہ کے لئے ایک رجسٹریشن نمبر جاری کیا ہے۔ جو سارے دنیا میں صرف اسی رسالہ کے مخصوص ہے یہ نمبر ہر رسالہ پر شائع کیا جاتا ہے۔ تاکہ لائبریریوں کو رجسٹریشن میں سہولت رہے۔ انفرادی طور پر جاپانیوں نے اس رسالہ کے اجراء پر خوشی کا اظہار کیا ہے بعض نے اس سلسلہ میں خطوط بھی لکھے ہیں۔

تبلیغی ملاقاتیں

اسلام کے بارہ میں انفرادی گفتگو کے علاوہ جس کے مواقع ہر دو مبلغین کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کم میسر آتے رہتے ہیں۔ تبلیغ اسلام کی غرض سے خصوصی نشستوں کی صورت بھی پیدا ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ ٹوکیو اور یوکوہاما کے مشنوں میں بہت سے متلاشیان حق سے اسلام کے بارہ میں تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ان لوگوں میں بعض ایسے تھے جو سے باہر کسی تقریب میں یا سرراہے ملاقات ہوئی تھی اور وہ مزید معلومات کے لئے مشن ہاؤس آئے۔ بعض ایسے تھے کہ ذرائع ابلاغ میں اسلام کا تذکرہ کثرت سے ہونے کی وجہ سے انہیں اسلام کے بارہ میں مزید معلومات کا شوق پیدا ہوا۔ اس غرض سے انہوں نے ٹیلیفون ڈائریکٹری دیکھی تو احمدیہ مسلم مشن کا نام سرفہرست پاکر فون کیا۔ اور وقت مقرر کر کے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ ان سب مواقع پر جن کی تفصیل بیان کرنا اس جگہ ممکن نہ ہوگا اسلام کا پیغام بہت تفصیل اور تسلی سے پہنچانے کا موقعہ ملتا رہا۔ ایسے سب احباب کو لٹریچر بھی دیا جاتا رہا۔

ملاقاتوں کے سلسلہ میں ایک قابل ذکر ملاقات ہالینڈ کے قونصل MR J.T DE JONGE سے ہے جن کی خدمت میں قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ اور دیگر اسلامی لٹریچر بھی پیش کیا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ لٹریچر۔

جاپان میں تبلیغ اسلام کا سب سے مؤثر اور مفید ذریعہ اسلامی لٹریچر کی اشاعت اور تقسیم ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ کے دس ماہ کے عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشن ہذا کو اشاعتِ لٹریچر کے سلسلہ میں جو کام کرنے کا موقعہ ملا اس کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ "ہمارے عقائد" کے عنوان سے ایک دو ورقہ اشتہار بعض اضافہ جات اور نظر ثانی کے بعد تین ہزار شائع کیا گیا۔

۲۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شہرۂ آفاق تقریر "امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ" کا جاپانی دیدہ زیب اور خوبصورت انداز میں دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ کتابی سائز کے ۳۰ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ بانی سلسلہ احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر سے مزین ہے۔ سبز اور بادامی رنگ کے خوبصورت ٹائٹل پر جاپانی رسم الخط میں مختصر عنوان کے طور پر "امید کی آخری کرن" کے الفاظ درج ہیں۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ جماعت کا لٹریچر جاپان کے قدیم روایتی انداز کے مطابق اوپر سے نیچے لکھنے کے طریق پر شائع کیا گیا تھا۔ اس طریق اشاعت پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا۔

"جاپانی زبان میں رسالہ چھپنے کی خوشی ہوئی الحمد للہ آپ نے رسالہ کا ترجمہ جاپان کے اصلی اور معروف انداز میں شائع کروایا ہے"

۳۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس مذکورہ بالا تقریر کا انگریزی متن انگریزی دان طبقہ کے لئے الگ رسالہ کی صورت میں ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

۴۔ "اسلام کیا ہے"؟ اور "احمدیہ موومنٹ ان اسلام" کے عناوین سے دو اشتہار انگریزی میں دو ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے۔

۵۔ "کیا آپ کو معلوم ہے"؟ کے عنوان سے ایک اشتہار دس ہزار کی تعداد میں جاپانی زبان میں شائع کیا گیا۔ اس اشتہار میں اسلام کے بنیادی عقائد کا مختصر تعارف دیا گیا ہے

۶۔ جماعت احمدیہ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تعارف پر مشتمل انگریزی اور جاپانی میں الگ الگ نہایت عمدہ کاغذ پر تصویر کے ساتھ ۵۰۰ اور ایک ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے۔

۷۔ قبر مسیح کے بارہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مقدس خواہش کی تعمیل میں

ایک چھوٹا سا اشتہار نہایت خوبصورت انداز میں چالیس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

۸۔ "شراب سے بھی زیادہ مزیدار مشروب" کے عنوان سے اہل شراب کے رسیا اہل جاپان کے نام محبت الٰہی حاصل کرنے کا زندگی بخش پیغام پیش کیا گیا۔ جاپانی میں یہ اشتہار ۲۰ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا

۹۔ "پہلے قدم کے طور پر" اس عنوان سے جاپانی زبان میں اسلام کا بہت مختصر اور بنیادی تعارف بیس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

۱۰۔ "احمدیت۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ" انگریزی زبان میں ایک فولڈر دو ہزار شائع کیا گیا۔

۱۱۔ انگریزی دان احباب کے نام دعوت اسلام ایک خط کی صورت میں یہ اشتہار ۲۵۰ شائع کیا گیا۔ اور رسالہ وائس آف اسلام کے ابتدائی پرچہ تعارف احمدیت اور فہرست کتب کے ہمراہ یہ خطوط جاپان میں مقیم ۲۵۰ انگریزی دان احباب کے نام بذریعہ ڈاک ارسال کئے گئے۔

۱۲۔ رسالہ "وائس آف اسلام" جولائی سے ایک ہزار کی تعداد میں شائع کرنا شروع کیا گیا۔ اکتوبر کا شمارہ بھی شائع ہو گیا ہے۔ رسالہ جاپانی اور انگریزی میں ہے۔

۱۳۔ "احمدیت کیا ہے"؟ بزبان جاپانی۔ تعداد پانچ ہزار (زیر اشاعت)

۱۴۔ "حیات بعد الموت" حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بیان فرمودہ تصریحات پر مشتمل اشتہار بزبان جاپانی۔ تعداد پانچ ہزار (زیر اشاعت)

مختصرات

-۰ ۲۴ فروری کو جاپان میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ ایک روز میں ۲۲۵۰ اشتہارات تقسیم ہوئے۔

-۰ اسی روز شام کو مشن ہاؤس میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد ہوا

-۰ مشن ہذا کا شائع کردہ لٹریچر سب مشنوں کو ارسال کیا گیا تاکہ وہ جاپانی زائرین میں تقسیم کر سکیں

-۰ ایک جاپانی دوست MR. HIROSHI بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

-۰ ۱۲ اگست اور ۱۹ اکتوبر کو عید الفطر اور عید الاضحیہ کی تقاریب مشن ہاؤس میں منعقد ہوئیں۔

-۰ قومی لائبریری اور انٹرنیشنل ہاؤس لائبریری میں جماعت کا لٹریچر رکھوایا گیا۔ علاوہ ازیں ٹوکیو کے تین کتب خانوں میں بھی جماعت کی شائع کردہ کتب بغرض فروخت رکھوائی گئیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ان حقیر مساعی کو اپنی کرم نوازی سے قبول فرمائے اور اسلام کو ساری دنیا میں غلبہ عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں تربیتی کلاس

مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے انگلستان میں دوسری تربیتی کلاس کی مفصل رپورٹ ارسال فرمائی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ایک سو چھ طلباء نے اس کلاس سے استفادہ کیا۔ افتتاح بھی مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے کیا۔ اور اختتامی تقریر بھی آپ نے فرمائی

اس موقعہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو پیغام ارسال فرمایا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

پیارے احمدی بچو!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

مجھے یہ یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ گزشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی آپ کی تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونگے اور جو کچھ آپ کو پڑھایا اور سکھایا جائے گا آپ اسے توجہ اور غور سے سنیں گے اور نہ صرف اسے یاد

رکھیں گے بلکہ اس پر غور اور تدبّر کر کے اپنے ذہنوں میں مزید جلا پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ جو کچھ آپ سیکھیں گے اس پر خود بھی عمل کریں گے اور اپنے حلقے میں دوسروں کو بھی عمل پیرا ہونے کی تلقین کریں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالےٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہمیں یہ امر مدِّنظر رکھنا چاہیئے کہ اس وقت جماعت احمدیہ اپنی زندگی کے اہم اور نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس دَور میں اپنی دینی ذمہ واریوں کو پُورا کرنے کے لئے اپنے تئیں تیار کریں۔ خدا کی باتیں پوری ہو کر رہیں گی۔ ساری دنیا کے دل اسلام کے نور سے منوّر ہوں گے۔ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبّت دلوں میں پیدا ہوگی۔ مگر اس عظیم مہم میں ہمیں بے انتہاء قربانیاں پیش کرنی ہونگی۔ یہ قربانیاں پیش کرنے کے لئے ابھی سے اپنے تئیں تیار کریں۔ ہم کیا اور ہماری حقیر قربانیاں کیا۔ اللہ تعالےٰ کے اور زیادہ فضلوں کو کھینچنے کے لئے ابھی سے دعاؤں کی عادت ڈالیں۔ ہمارا خدا ہر بات پر قادر ہے۔ اس کے لئے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اللہ کے حضور عاجزانہ جھکیں۔ اور اس سے مدد کے طلب گار ہوں۔

(دستخط) مرزا ناصر احمد

. . . . . .

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتخاب

-• سلیم شاہجہانپوری :-

وہ غم نہ دو کہ جس کا مداوا نہ کر سکو
وہ زخم کیوں لگاؤ جو اچھا نہ کر سکو

حاصل ہیں تم کو سارے جہاں کی مسرتیں
یہ کیا کہ ایک غم بھی گوارا نہ کر سکو

پھیلا ہوا ہے حسنِ ازل ہر طرف سلیم
افسوس ہے جو دیدۂ دل وا نہ کر سکو

-• عبدالمنان ناہید :-

جس میں غرور و تمکنتِ کج کلاہ نہیں
اُس خاکسارِ بے سر و ساماں کی خیر ہو

جب ہر روش روش پہ بگولے ہوں سرفراز
اے باغباں نظامِ گلستاں کی خیر ہو

ڈرتا ہوں اپنے آپ ہی طوفاں میں بہ نہ جائے
ناہید تیرے دیدۂ گریاں کی خیر ہو

-• احسن اسمٰعیل گوجرہ :-

پا گیا دین و دُنیا میں عزّت وہی
جو فدائے رہِ مُصطفٰےؐ ہو گیا

اپنے دشمن پہ بھی رحم آنے لگا
درد انسانیت لا دوا ہو گیا

ہم سے درویش احسن کہاں پاؤ گے
جن کا ہر سانس وقفِ خدا ہو گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے نائیجیریا میں منعقدہ جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل رپورٹ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے ارسال فرمائی ہے۔

جماعت احمدیہ نائیجیریا اس امر کے لئے قابل صد مبارکباد ہے کہ اس نے مسلمانوں میں یہ احساس بیدار کیا ہے کہ وہ اپنے مسلمان ہونے پر فخر کر سکیں۔ اور اس کا برملا اظہار کر سکیں۔ نیز وہ مسلمان جو اس خوف سے اپنے اسلامی خاندانی نام کو چھپاتے یا تبدیل کر دیتے تھے کہ لوگ ان کو پسماندہ خیال نہ کریں۔ ان میں یہ جرأت اور حوصلہ پیدا کیا۔ کہ وہ اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کر سکیں۔

ان خیالات کا اظہار اوگون سٹیٹ نائیجیریا کے سپیکر مکرم آنریبل عبدالغنی آجائے نے اپنے صدارتی خطاب میں کیا جو جماعت احمدیہ ابیبو سرکٹ کے زیر انتظام ابیبو اگبو کے ٹاؤن ہال میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقعہ پر منعقد ہوا تھا۔ آنریبل سپیکر نے اس ضمن میں جماعت احمدیہ کے فیڈریشن میں مختلف تعلیمی اداروں اور تبلیغی سرگرمیوں کو سراہا اور حاضرین کو اس امر کی تلقین کی کہ وہ اسلام کی عملی تعلیم کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلسہ بروز ہفتہ مورخہ ۲۵ جنوری تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ جو مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید نے کی۔ تلاوت کے بعد خاکسار نے افتتاحی تقریر میں تفصیل سے اس امر کا ذکر کیا کہ ایسی تقاریب کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ حاضرین کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور سیرت سے آگاہ کیا جائے۔ تاکہ وہ حضور کے عملی نمونہ کی بہترین نقل کر سکیں۔ یہی وہ امر ہے جس کے لئے حضور علیہ السلام مبعوث کئے گئے اور اس کی مسلمانوں کو قرآن مجید میں تاکید کی گئی ہے۔ خاکسار نے اس امر کی شدت سے مذمت کی کہ بعض مسلمان مولود النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس رنگ میں مناتے ہیں جیسے کہ عیسائی کرسمس مناتے ہیں۔ کیونکہ اس سے کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاقی یا روحانی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

اس سلسلہ میں خاکسار نے تفصیل سے بتایا کہ دیگر انبیاء کے برعکس حضور علیہ السلام کی تمام زندگی مکمل طور پر محفوظ ہے اور ہر عمر کے لوگوں کے لئے اور ہر قسم کے حالات کے پیش نظر اس میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

اس میں خاکسار کی افتتاحی تقریر کے بعد آنریبل چیئرمین مکرم عبدالغنی آجائے نے صدارتی تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب بھٹہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات کے موضوع پر تقریر کی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے دیگر مذاہب اور ان کے پیشوایان کے مقابلہ میں اسلام اور اس کے بانی کی خصوصیات بیان کیں جو صرف اس مذہب کے لئے اور حضور کے لئے مخصوص ہیں۔ آپ کی تفصیلی تقریر بہت علمی اور دلچسپ تھی۔ جو حاضرین کے ازدیاد علم اور ایمان کا موجب ہوئی۔

ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم الحاج عبدالغنی حسن صاحب آف اجیسوا ؤ سے اور الحاج عبدالرحیم صاحب بساری سرکٹ چیئرمین آباد ان سرکٹ نے یوروبا زبان میں تقاریر کیں۔ ہر دو نے حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مناقب بیان کئے۔ آخر میں خاکسار نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کے موقع پر چونکہ گورنمنٹ کی طرف سے تعطیل تھی۔ اس لئے اس موقعہ پر سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے مختلف جماعتوں میں منعقد ہوئے۔ ریڈیو کے پروگرام "دائس آف اسلام" کے ذریعہ بھی خصوصی پروگرام نشر ہوا۔ بچوں کے لئے بھی ایسے پروگرام منعقد ہوئے جس سے بچے حضور علیہ السلام کی زندگی سے شناسا ہو سکیں۔ اسی طرح کا ایک جلسہ ۲۰ فروری کو لیگوس میں انعقاد پذیر ہوا۔ اور دیگر جماعتوں سے بھی ایسے کامیاب جلسوں کے انعقاد کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔

خاکسار۔ محمد اجمل شاہد

تحریک جدید

اگر آپ اپنے کسی دوست کو اسلام یا عیسائیت سے متعلق لٹریچر مطالعہ کے لئے دینا چاہیں تو شعبہ تصنیف وکالت تبشیر سے رابطہ پیدا کریں:

پتہ

شعبہ تصنیف وکالت تبشیر ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوگنڈا میں جماعت احمدیہ کا سیمینار

۴۰۰ کے قریب احباب کی شرکت

ریڈیو اور ٹی وی پر سیمینار کا چرچا

اسلام کے موضوع پر جماعت احمدیہ یوگنڈا کی مرکزی مجلس عاملہ نے ایک سیمینار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لئے وسیع پیمانے پر پبلسٹی کی گئی۔ چنانچہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء بشیر ہائی سکول کمپالہ یوگنڈا میں صبح ۹ بجے سے لے کر ۲ بجے دوپہر تک یہ سیمینار جاری رہا۔ درمیان پندرہ منٹ کا وقفہ دیا گیا جس میں مشروبات وغیرہ سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

اس سیمینار میں مکرم محمد علی کاڑے (امیر و مشنری انچارج یوگنڈا مشن) مکرم سلیمان سونیانا صاحب میاں کی واحد یونیورسٹی کے ایک مسلمان طالب علم۔ ایک ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور راجہ نصیر احمد ناصر صاحب نے تقاریر کیں۔

یوگنڈا مسلم سپریم کونسل کے چیف قاضی صاحب نے مہمان خصوصی کے فرائض سرانجام دیئے۔ دراصل مہمان خصوصی چیف ایجوکیشن آفیسر تھے مگر عین وقت پر ان کو ملک کے پریذیڈنٹ نے کسی کام سے بلا لیا۔ اس لئے بامر مجبوری چیف قاضی صاحب کو مہمان خصوصی بنانا پڑا۔ ۴۰۰ کے قریب شرکاء اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیمینار میں شامل ہوئے۔ تقاریر بڑی دلچسپی سے سنی گئیں۔ اور حاضرین نے سوالات میں بہت دلچسپی لی۔ اور بڑھ چڑھ بحث میں حصہ لیا۔ حاضرین ابھی مزید وقت کا مطالبہ کر رہے تھے۔ مگر چونکہ پہلے ہی وقت قریباً ایک گھنٹہ زائد ہو چکا تھا۔ اس لئے مزید وقت نہ دیا گیا۔

T.V.۷۰ اور ریڈیو کے نمائندے موجود تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے T.V.۷۰ اور ریڈیو پر وسیع پیمانے پر اس سیمینار کا چرچا ہوا

اخبارات نے بھی باوجود تعصب کے اس خبر کو شائع کیا۔ T.V.۷۰ نے اپنی تمام زبانوں کی خبروں میں اس کو نمایاں طور پر نشر کیا۔ شام سات بجے تک T.V.۷۰ پر ہمارے سیمینار کی خبر اللہ تعالیٰ کے فضل سے سرفہرست رہی۔ بعد ازاں بھی اسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم خبروں میں شامل رکھا گیا۔ سوموار کے دن پھر ہفتہ بھر کی خبروں میں اس خبر کو دہرایا گیا۔

انگریزی کی خبروں میں ہمارے سیمینار کی خبر فلم کے ساتھ ۳ منٹ تک نشر کی گئی۔

اسلام میں عورت کا مقام کے موضوع پر مکرم سلیمان سونیانا صاحب کی تقریر (جو مکرم کاڑے صاحب نے لکھی تھی) بہت سراہی گئی اور ریڈیو ٹی وی اور اخبارات نے اس کے اقتباسات نقل کئے۔ ریڈیو نے بھی اپنی تمام زبانوں کے خبرنامے میں سیمینار کی خبر کو قریباً دو دو منٹ نشر کیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے اس سیمینار کو ملک گیر تشہیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اب یوگنڈا کے طلباء میں احمدیت کی طرف رجحان پایا جاتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طلباء اب بیعتیں کر رہے ہیں۔

کیا آپ نے تحریک جدید وقف جدید اور جوبلی فنڈ کے چندے ادا کر دیئے ہیں۔ نہیں تو اس مختصر نوٹ کو یاددہانی تصور فرمائیں۔

تبصرہ

تصویری کارڈ

مرتبہ:۔ شیخ عبدالماجد صاحب لاہور

قیمت:۔ یک صد روپیہ فی سینکڑہ

ملنے کا پتہ:۔ اعلیٰ لٹریچر ہاؤس ۸/۱۸۱ علامہ اقبال روڈ لاہور

مکرم شیخ عبدالماجد صاحب احمدیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کا خاص ملکہ رکھتے ہیں۔ اور اس کام میں اب انہیں مہارت ہو گئی ہے۔ کہ ان کا کام دیکھ کر بے ساختہ دل سے درد تحسین نکلتی ہے۔ اب انہوں نے تصویری کارڈ طبع کروائے ہیں۔ ان کارڈوں پر تصویری زبان میں جماعت کی کارکردگی کے مختلف پہلو پیش کئے ہیں۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کے دورہ کے دوران پریس کانفرنسیں۔ حضور کی احباب سے ملاقات۔ مبلغین کرام کی طرف سے قرآن کریم کے تحفے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر ان کی تقریر بھی۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مکرم کو یہ توفیق مل رہی ہے۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ان کی کارکردگی کو مختلف ذرائع سے احباب کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔

تحریک جدید کا سالنامہ

اس سال بھی تحریک جدید کا سالنامہ کچھ زیادہ تعداد میں چھپوایا گیا تھا۔ اس کی قیمت دو روپے ہے۔ لیکن اگر آپ سال کی خریداری قبول فرمائیں تو آپ کو صرف تین روپے زائد یعنی پانچ روپے ادا کرنے ہونگے آپ کو سالنامہ بھی مل جائے گا اور سال کے باقی گیارہ ماہ باقاعدگی سے پرچہ بھی ملتا رہے گا۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

سو مرض کی دوا

رجسٹرڈ

ہاضمون

نصرت دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

DAWAKHANA HAKEEM NIZAM JAN

(Established Since 1911)

CHAWK GHANTA-GHAR GUJRANWALA

(ANWAR JAN)

CHILDREN SPECIALIST AVAILABLE.

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ھو الشافی) دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

بالمقابل ایوان محمود فون نمبر ۴۰۰۶

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ — راوی روڈ لاہور
— پر تشریف لاویں۔
فون نمبر ۵۳۴۲۰ / ۶۰۲۰
رہائش ۶۲۶۳۰۔ فیکٹری اپر یارچنا ٹاؤن
۷۱۰۷۰۰/—
لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے
— رابطہ پیدا کریں۔

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس ۸۵ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہال ہر قسم کی گرم کشمیری شالیں، زنانہ و مردانہ
دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون درجہ اول
پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں سوٹ
وغیرہ بھی مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵ بی انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامان سائنس و ایجی ٹیشن پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک
گنپت روڈ
فون نمبر ۶۴۵۰۰
— کو —
یاد رکھیں

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ فون ۴۳۸
نگرانِ حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

کی

خرید و فروخت کے لئے

سلطان احمد طاہر ——— سلطان احمد طاہر

پراپرٹی ٹیکس سے ربط پیدا کیجئے

۲۵/ج کمرشل ایریا ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ : ۵۴۲۳۸۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

پیتل کے نقش و نگار جڑاؤ اور سادہ سیٹ

بیاہ شادی کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی
کمانیوں، پٹوں نیز سلنسر بکس اور
سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں۔

میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ لاہور
فون نمبر: ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پرتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبرز
۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۴۱۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز
۲۵ نیو مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون دکان: ۶۲۶۱۸
فون رہائش: ۵۳۵۰۰
کو یاد رکھیں

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ
ہی کافی ہے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
فون نمبر ۷۱۸۴۴ ٭ فون ربوہ ۶۳۸
نگران حکیم عبدالحمید (دہلوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah